سوال

بینک میں بطورچوکیدار ملازم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ے آدمی ایک بینک میں دس سال سے ملازمت کر رہا ہے اوراب اسے معلوم ہوا ہے کہ بینکوں میں کام کرنا جائز نہیں ہے ، وہ رات کے چوکیدار کے طور پر کام کرتا ہے اور بینک کے معاملات سے اس کا کوئی تعلق نہیں توکیا وہ اس ملازمت کو جاری رکھے یا چھوڑ دے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

تہ!

مد!

ی بینکوں میں کسی مسلمان کے بطورچوکیدار کام کرنا بھی جائز نہیں کیونکہ یہ گناہ اور ظلم کی باتوں میں تعاون ہے اوراللہ تعالیٰ نے اس سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے :

نوا عَلَى الاِثمِ وَالعُدو‌ٰنِ...۲... سورة المائدة

ماہ اور ظلم کی باتوں میں تم ایک دوسرے کی مدد نہ کیا کرو۔ "

بینکوں کے اکثر معاملات چونکہ سود پر مبنی ہیں لہذا آپ کو چاہیے کہ اس کے بجائے کسی حلال طریقہ سے رزق تلاش کریں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج2ص521

محدث فتویٰ